کامل ہر سہ حصہ

ختم نبوت

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ مفتی اعظم پاکستان

ادارۃ المعارف کراچی

وَلٰكِن رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ

(فرمان باری تعالیٰ)

اور لیکن آپ اللہ کے رسول اور تمام انبیار کے ختم کرنے والے ہیں

ختمِ نبوت کامل

تینوں حصّے

جس میں ایک سَو سے زائد آیاتِ قرآنی اور دو سَو دس احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجماع اُمت اور سینکڑوں اقوال صحابہ و تابعین ائمہ دین سے مسئلہ ختم نبوت کے ہر پہلو کو واضح کیا گیا ہے، اور شبہات کے شافی جوابات دیئے گئے ہیں،

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مفتیٔ اعظم پاکستان

اِدَارَۃُ المَعَارِف کراچی ۱۴

جس سے دو فائدے حاصل ہوئے ، اول تو یہ کہ ختم نبوت اور نزولِ مسیح علیہ السلام میں تعارض نہیں، خاتم النبیین چاہتا ہے کہ عورت کے پیٹ سے اس کے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہو، اور مسیح علیہ السلام آپؐ کے پہلے پیدا ہو چکے ہیں ۔

دوسرے یہ بھی صاف معلوم ہوا کہ اگر مرزا صاحب ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہیں تو ان کی نبوت خاتم النبیین کے خلاف ہے ۔

تیسرے یہ بھی متعین ہو گیا کہ جس مسیح کے نزول کی خبر احادیث میں دی گئی ہے وہ اُس وقت ماں کے پیٹ سے پیدا نہ ہوں گے ، ورنہ خاتم النبیین کے خلاف ہوگا اور اس بنا پر مرزا صاحب مسیح موعود بھی نہیں ہو سکتے (تلک عشرۃ کاملہ)

دوسرا شبہ جس کو مرزا صاحب نے اپنی متعدد تصانیف میں اور ان کے اذناب نے اپنی تحریروں تقریروں میں نہایت پُرزور دعوے کے ساتھ پیش کیا ہے یہ کہ خاتم النبیین میں خاتم کے معنی "مُہر" ہے اور خاتم النبیین کا یہ مطلب ہے کہ آپؐ کے بعد آپؐ کی مہر و تصدیق سے انبیاء بنیں گے ۔

جواب شبہ آزادی کا زمانہ ہے ، ہر بددین کے ہاتھ میں قلم اور سامنے لاوارث قرآن ہے ، جس کا جس طرح جی چاہتا ہے اس کے مطلب پر حکومت کرتا ہے اگر خود خداوند عالم نے اس کی حفاظت کا ذمہ نہ لیا ہوتا تو بعید نہ تھا کہ یہ بے خوف بہادر اس کی لفظی و معنوی تحریف میں کوئی دقیقہ نہ چھوڑتے ۔

کیا قہر نہیں ہے کہ ایک شخص قرآن کی آیت کے معنی قواعدِ لغت کے خلاف اور خود تصریحاتِ قرآن کے خلاف اور پھر ڈیڑھ سو سے زائد احادیث نبویہ کے خلاف اور سیکڑوں صحابہ و تابعین اور ائمہ تفسیر کے خلاف صاف صاف علی الاعلان بیان کرتا ہے ، اور کوئی پوچھنے والا نہیں کہ یہ کہاں سے کہتا ہے ۔

مسلمان ہیں کہ ہنس ہنس کر سنتے ہیں، کیونکہ جانتے ہیں کہ قرآن کی یہ تفسیر ہو یا دوسری ہمارا کیا جاتا ہے ۔ لیکن یاد رہے کہ ہمیشہ یہ صورت رہنے والی نہیں بلکہ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ (عنقریب وہ نادم و شرمندہ ہوں گے)۔

مسلمانو ! اگر تم نے خدائے قدوس کے کلام متین کی تحریف کو ٹھنڈے دل سے سنا اور قرآن کو لاوارث سمجھ کر چھوڑ دیا تو یاد رہے کہ خدائے علیم و خبیر

اس کو اس طرح نہ چھوڑے گا، اس نے کلام پاک کی حفاظت کا وعدہ کیا ہے، جو شخص اس کی حفاظت پر دست درازی کرے اس کو عذاب خداوندی سے بچنے کے لئے کوئی قلعہ بنا لینا چاہیئے، لیکن لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ۔

اگر مرزا صاحب اور انکی امت کوئی صداقت رکھتے ہیں تو لغتِ عرب اور قواعدِ عربیت سے ثابت کریں کہ خاتم النبیین کے معنی یہ ہیں کہ آپؐ کی مُہر سے انبیاء بنتے ہیں، لغتِ عرب کے طویل وعریض دفتر میں سے زائد نہیں صرف ایک نظیر اس کی پیش کر دیں، یا کسی ایک لغوی اہلِ عربیت کے قول میں یہ معنی دکھلادیں۔

اور مجھے یقین ہے کہ ساری مرزائی جماعت مع اپنے نبی اور ابنِ نبی کے اس کی ایک نظیر کلامِ عرب یا اقوال لغویین میں نہ دکھلا سکیں گے۔

خود مرزا صاحب نے جو برکات الدعاء صفحہ ۱۴، ۱۵[1] میں تفسیر قرآن کے معیار میں سب سے پہلا نمبر قرآن مجید ہے اور دوسرا احادیثِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور تیسرا اقوالِ صحابہؓ رکھا ہے، اگر یہ صرف ہاتھی کے دکھلانے کے دانت نہیں، تو خدارا خاتم النبیین کی اس تفسیر کو قرآن کی کسی ایک آیت میں دکھلائیں، اور اگر یہ نہیں ہو سکتا تو احادیث نبویہؐ کے اتنے وسیع وعریض دفتر میں ہی کسی ایک حدیث میں یہ تفسیر دکھلائیں، پھر ہم یہ بھی نہیں کہتے کہ صحیحین کی حدیث ہو یا صحاح ستہ کی، بلکہ کسی ضعیف سے ضعیف میں دکھلا دو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خاتم النبیین کے یہ معنی بتلائے ہوں کہ آپؐ کی مہر سے انبیاء بنتے ہیں۔

اور اگر یہ بھی نہیں ہو سکتا (اور ہرگز نہ ہو سکے گا) تو کم از کم کسی صحابی، کسی تابعی کا قول ہی پیش کرو جس میں خاتم النبیین کے یہ معنی بیان کئے ہوں لیکن مجھے معلوم ہے کہ

نہ خنجر اُٹھے گا نہ تلوار اُن سے ؏ یہ بازو مرے آزمائے ہوئے ہیں

چیلنج | اے مرزائی جماعت اور اس کے مقتدر ارکان! اگر تمہارے دعوے میں کوئی صداقت کی بو اور قلوب میں کوئی غیرت ہے تو اپنی ایجاد کردہ تفسیر کا کوئی شاہد پیش کرو، اور اگر ساری جماعت مل کر قرآن کے تیس پاروں میں سے کسی ایک آیت میں، احادیث کے غیر محصور دفتر میں سے کوئی ایک حدیث میں اگرچہ ضعیف ہی ہو، صحابہؓ وتابعینؒ کے بے شمار آثار میں سے کسی ایک قول میں یہ دکھلادے کہ

---

[1] روحانی خزائن ج ۶ ص ۱۷ تا ص ۲۰۔